سوال

مسجد کے باہر مسلک کا بورڈ لگانا کیسا ہے

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے :

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا (الجن : 18)

اور یہ کہ مساجد اللہ کے لیے ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔

تمام مساجد اللہ تعالی کی بندگی اور عبادت کے لیے بنائی جاتی ہیں، اس میں کوئی بھی مسلمان اللہ تعالی کی عبادت کر سکتا ہے، اس لیے مسجد کے باہر کسی خاص مسلک کا بورڈ لگانا مناسب نہیں ہے۔ اگر کسی مسجد کے باہر مسلک کا بورڈ لگا ہو تو ممکن ہے کسی دوسرے مسلک کا شخص باہر سے دیکھ کر مسجد میں داخل ہی نہ ہو، اس لیے مسجدیں سب کے لیے کھلی رکھنی چاہئیں، باہمی اختلافات کو قرآن وسنت کی رو سے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور قرآن وسنت سے سمجھ آنے والی بات کو اپنا عقیدہ بنانا چاہیے اور اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔

ارشاد باری تعالی ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (النساء : 59)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ان کا بھی جو تم میں سے حکم دینے والے ہیں، پھر اگر تم کسی چیز میں جھگڑ پڑو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ، اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو، یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی